إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ

تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں ان کے درمیان صلح کراؤ!

تہمتِ وہابیت
اور
علمائے دیوبند

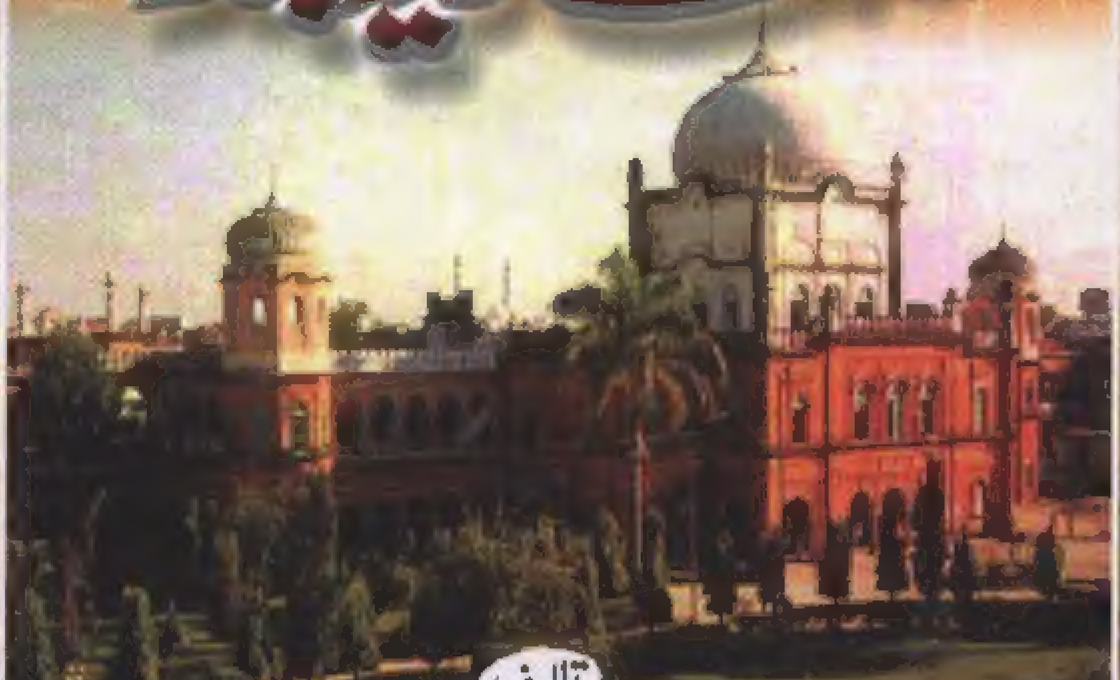

تالیف

جناب حضرت نثار احمد خان فتحی صاحب مدظلہ العالی

پسند فرمودہ

حضرت مفتی عبد المجید دین پوری مدظلہ

﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ﴾

"تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں ان کے درمیان صلح کراؤ۔"

تہمتِ وہابیت
اور
علمائے دیوبند

تالیف

جناب حضرت نثار احمد خان فتحی مدظلہٗ

ناشر

مکتبۃ الشیخ

۳/۴۴۵ بہادر آباد کراچی نمبر ۵

فون: ۴۹۳۵۴۹۳-۰۲۱۳

۲۲۷۷۹۱۰-۰۳۲۱

نام کتاب .... تہمت وہابیت اور علمائے دیوبند
مؤلف .... جناب حضرت نثار احمد خان فتحی مدظلہ
ناشر .... مکتبۃ الشیخ ۳/۴۴۵ بہادر آباد کراچی

اسٹاکسٹ: مکتبہ خلیلیہ
دکان ۹، اسلام کتب مارکیٹ، بنوری ٹاؤن، کراچی۔

دیگر ملنے کے پتے

کتب خانہ اشرفیہ .... اردو بازار، کراچی
زم زم پبلشرز .... اردو بازار، کراچی
کتب خانہ مظہری .... گلشن اقبال، کراچی
اقبال بک سینٹر .... صدر، کراچی
دارالاشاعت .... اردو بازار، کراچی
اسلامی کتب خانہ .... بنوری ٹاؤن، کراچی
مکتبہ انعامیہ .... اردو بازار، کراچی
مکتبہ عمر فاروق .... شاہ فیصل کالونی، کراچی
مکتبہ رحمانیہ .... لاہور
ادارہ اسلامیات .... لاہور
مکتبہ قاسمیہ .... لاہور
مکتبہ حرمین .... لاہور
المیزان .... لاہور
مکتبہ حقانیہ .... ملتان
مکتبہ رشیدیہ .... کوئٹہ

فہرستِ مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱	پسند فرمودہ.... حضرت مفتی عبد المجید دین پوری مدظلہ	۸
۲	سبب تالیف	۹
۳	واحسرتا	۱۰
۴	مخالفین کے متعلق علماء دیوبند کا طرز عمل	۱۵
۵	حنفی مذہب والوں کا خون حلال ہے	۲۲
۶	غیر منقسم ہندوستان میں مذہبی تناظر	۲۵
۷	محمد علی مونگیری کا خط مولوی احمد رضا خاں کے نام	۲۶
۸	فتنہ وہابیت	۲۷
۹	علمائے دیوبند کی طرف وہابیت کی نسبت کیوں کی گئی؟	۲۹
۱۰	مخالفین کی ایذاء برداشت کرنا انبیاء کی سنت ہے	۳۰
۱۱	شیخ الاسلام تقی الدین سبکی رحمہ اللہ کا قول	۳۶
۱۲	وہابیوں کے عقائد	۳۷
۱۳	ایک پرلطف اور عجیب واقعہ	۴۱
۱۴	اہل حق کو وہابی کہنا محض بہتان ہے	۴۲
۱۵	نسبت وہابیت کی تکذیب	۴۲
۱۶	نسبت وہابیت کے دلچسپ واقعات	۴۵

اسی طرح ایک نبی اپنی اُمت کو دیکھنا چاہتا ہے۔ چنانچہ اُمت مسلمہ کے مختلف طبقوں اور مسالک کے درمیان اتحاد و اتفاق اور عقیدت و احترام آنحضرت ﷺ کی راحت اور شادمانی کا سبب ہے اس اتفاقِ اُمت سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں اور آپس کا فتنہ وفساد، عداوت و نفرت سے یقیناً آپ کو تکلیف پہنچتی ہے بندہ عاجز و گنہگار نے یہ کتاب بھی اسی نظریہ کے تحت لکھی ہے کہ اگر اس کے مطالعہ سے کچھ بھائیوں کا سوءِ ظن حسنِ ظن سے بدل جائے تو یہ یقیناً ہمارے نبی کریم ﷺ کی راحت اور خوشی کا باعث ہوگا اور وہ لوگ خود بھی تہمت اور بہتان جیسے کبیرہ گناہ سے پاک ہوجائیں گے۔

ایک حقیقت کا اعتراف:

مسلک دیوبند پر وہابیت کے الزام کی تردید میں پوری کتاب ثبوت اور دلائل کے ساتھ لکھنے کے باوجود بندہ اس حقیقت کا اعتراف کرتا ہے کہ جس طرح مسلک بریلوی کے کچھ لوگ دانستہ یا نادانستہ کھلے شرک کا ارتکاب کرتے ہیں یعنی اہل قبور کو سجدہ کرتے ہیں، طواف کرتے ہیں، بوسے دیتے ہیں اور اپنی حاجتیں اور مشکلوں میں ان سے براہ راست مدد مانگتے ہیں، ان کے نام کی قربانی کرتے ہیں، ان کے نام کی نذر مانتے ہیں اور کسی کو نفع و نقصان پہنچانے میں اولیاء اللہ کو خود مختار سمجھتے ہیں اور اس قسم کی دوسری حرکتیں کرتے ہیں جن کا ثبوت بڑی بڑی درگاہوں اور مقبروں میں جاکر ہر کوئی معلوم کرسکتا ہے حالانکہ یہ سارے غیر شرعی کام مسلک بریلوی کے علماء حضرات کے نزدیک بھی حرام ہیں جیسا کہ مولوی احمد رضا خان کی کتابوں فتاویٰ اور ملفوظات سے ظاہر ہے مگر اس کے باوجود لوگ ان جاہل لوگوں کی ان غیر شرعی حرکات کو بریلوی مسلک کے کھاتے میں ڈال دیتے ہیں بالکل اسی طرح

مسلک دیوبند کے لباس میں بھی کچھ لوگ ایسے ہیں جن میں وہابیت کے جراثیم پائے جاتے ہیں اور ان میں مختلف مکتبِ خیال کے لوگ ہوتے ہیں مثلاً غیر مقلد، اہل حدیث، چکڑالوی، جماعت اسلامی اور کہاڑی والے اور کچھ بے پڑھے لکھے مسلک دیوبند رکھنے والے لوگ چنانچہ ان سب کے اقوال و حرکات اور عقائد کو بھی لوگ مسلک دیوبند کے کھاتے میں ڈال دیتے ہیں جبکہ اس کتاب سے آپ کو معلوم ہوگیا ہوگا کہ دیوبند مسلک کے علماء ان لوگوں کے اقوال و حرکات سے بالکل بری ہیں۔ لہٰذا دوستوں اور بھائیوں سے درخواست ہے کہ کسی پر کوئی الزام یا حکم لگانے سے پہلے اچھی طرح تحقیق کرلینی چاہیے خواہ وہ بریلوی مسلک کا ہو یا دیوبندی مسلک کا۔ ھِیَ اَقْرَبُ لِلتَّقْویٰ.